



Ref: _____

Date: _____

زکوٰۃ میں تملیک کی شرط:

مستحق کو زکوٰۃ کا مالک بنانا ضروری ہے:

الغناية شرح الهداية (267/2)

(وَلَا يُبْنَىٰ بِهَا مَسْجِدٌ وَلَا يُكْفَنُ بِهَا مَيِّتٌ) لِانْعِدَامِ التَّمْلِيكِ وَهُوَ الرُّكْنُ
(وَهُوَ الرُّكْنُ) لِأَنَّ الْأَصْلَ فِي دَفْعِ الزَّكَاةِ تَمْلِيكُ فَقِيرٍ مُسْلِمٍ غَيْرِ هَاشِمِيٍّ وَلَا مَوْلَاةٍ
جُزْءًا مِنَ الْمَالِ مَعَ قَطْعِ الْمَنْفَعَةِ الْمَدْفُوعِ عَنْ نَفْسِهِ مَقْرُونًا بِالنِّيَّةِ، وَلِقَائِلِ أَنْ
يَقُولَ: قَوْلُكُمْ التَّمْلِيكُ رُكْنٌ دَعْوَى مُجَرَّدَةٌ إِذْ لَيْسَ فِي الْأَدِلَّةِ النَّقْلِيَّةِ الْمَنْقُولَةِ فِي هَذَا
الْبَابِ مَا يَدُلُّ عَلَى ذَلِكَ مَا خَلَا قَوْلَهُ تَعَالَى {إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ} [التوبة: 60]
وَأَنْتُمْ جَعَلْتُمُ اللَّامَ لِلْعَاقِبَةِ دُونَ التَّمْلِيكِ. وَالْجَوَابُ: أَنَّ مَعْنَى قَوْلِهِمْ لِلْعَاقِبَةِ أَنْ
الْمَقْبُوضَ يَصِيرُ مِلْكًا لَهُمْ فِي الْعَاقِبَةِ فَهُمْ مَصَارِفُ ابْتِدَاءٍ لَا مُسْتَحِقُّونَ ثُمَّ يَحْصُلُ
لَهُمُ الْمَلِكُ فِي الْعَاقِبَةِ بِذَلَالَةِ اللَّامِ فَلَمْ تَبْقَ دَعْوَى مُجَرَّدَةٌ

فاؤنڈیشن کا زکوٰۃ لینا اور مستحقین پر خرچ کرنا:

اگر کوئی فاؤنڈیشن مستحقین زکوٰۃ کے علاج معالجہ، تعلیم و دیگر ضروریات زندگی پر خرچ کرنا چاہتی ہے، تو اس پر لازم ہوگا کہ وہ مندرجہ ذیل
مراحل پر عمل کرے:

پہلا مرحلہ: مستحقین زکوٰۃ سے اقرار نامہ اور وکالت نامہ فارم بھروائے۔

دوسرا مرحلہ: مستحقین زکوٰۃ کے وکیل کے طور پر زکوٰۃ وصول کرے۔

تیسرا مرحلہ: مستحقین زکوٰۃ کے علاج معالجہ، تعلیم و دیگر ضروریات زندگی پر خرچ کرے۔

نوٹ (۱): زکوٰۃ وصول کرنے اور زکوٰۃ کے مصرف میں خرچ کرنے کی وکالت حاصل کرنے سے تملیک کی شرط پوری ہو جاتی ہے، اس لئے
کہ جب مستحقین نے فاؤنڈیشن کو زکوٰۃ وصول کرنے اور مستحقین پر خرچ کرنے کا وکیل بنا دیا تو گویا کہ زکوٰۃ کی رقم خود ان مستحقین نے
وصول کی اور مستحقین پر خرچ کی۔

نوٹ (۲): زکوٰۃ، صدقات واجبہ اور فطرہ کی رقم کو مستحقین زکوٰۃ کے اخراجات میں استعمال کیا جائے گا، اور غیر مستحقین زکوٰۃ پر دیگر فنڈز
سے خرچ کیا جائے گا۔